



## سوال

(260) بواسیر اور جریان کا مریض نماز کیسے پڑھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو ریح البواسیر کا عارضہ ہے۔ کبھی دیر سے خون بھی خارج ہو جاتا ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا، اسی لاعلمی کی حالت میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ اور شخص مذکورہ کو جریان کی بھی شکایت ہو جایا کرتی ہے اور اس کا علم بھی اس کو نہیں ہوتا اور اسی لاعلمی کی حالت میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ بعد کو کپڑے پر خون کا دھبہ یا سفید دھبہ دکھائی دیتا ہے اور کبھی کبھی بعض لوگ اسے نماز پڑھانے کے لیے بھی کھڑا کر دیتے ہیں ایسی صورت میں وہ شخص نماز پڑھے یا چھوڑ دے اور وہ شخص امامت کر سکتا ہے یا نہیں اور اس کو ہر نماز کے وقت کپڑا بدلنا یا کپڑا دھونا ضروری ہے۔ یا نہیں؟ حدیث سے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں شخص مذکورہ نماز نہ چھوڑے اس عذر سے نماز چھوڑنا جائز نہیں ہے ہاں ہر نماز کے لیے وضو تازہ کر لیا کرے۔ اور اس کو ہر نماز کے وقت کپڑا بدلنا یا دھونا ضروری نہیں ہے۔ اگر بدل سکتا یا دھو سکتا ہے تو بہتر ہے کہ بدل ڈالے یا دھو ڈالے ورنہ اسی طرح نماز پڑھے:

لَا یُکَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ ۲۸۶ ... سورة البقرة

"اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق"

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۚ ۱۱ ... سورة التائبین

"سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو"

اور وہ شخص امامت کر سکتا ہے۔ اس کی امامت کا ناجائز ہونا کسی آیت یا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہوتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 05